سپریم کورٹ رپورٹس (2002) SUPP. 4 ایس سی آر

جی کے این ڈرائیو شافٹس (انڈیا) لمیٹڈ۔

بنام

انکم ٹیکس آفیسر و دیگران

25 نومبر، 2002

[سید شاہ محمد قادری اور اریجیت پسیات، جسٹسز]

انکم ٹیکس ایکٹ، 1961:

دفعات 148 اور 143 (2) کے تحت نوٹس جاری کرنا-طریقہ کار کی جواز کو چیلنج کرنا-ٹیکس تشخیص الیہ کی طرف سے عدالت عالیہ کے سامنے دائر تحریری درخواست-مسترد کر دی گئی، یہ کہتے ہوئے کہ ٹیکس تشخیص الیہ نوٹسوں کے جواب میں تمام عذراتات لے سکتا تھا اور تحریری عرضی قبل از وقت تھی-منعقد کیا گیا، جب دفعات 148 کے تحت نوٹس جاری کیا جاتا ہے، تو نوٹس تشخیص الیہ کے لیے مناسب کارروائی ریٹرن فائل کرنا ہے اور اگر وہ چاہے تو نوٹس جاری کرنے کی وجوہات طلب کرنا ہے-تشخیص کرنے والا افسر معقول وقت کے اندر وجوہات پیش کرنے کا پابند ہے- پھر نوٹس تشخیص الیہ نوٹس جاری کرنے پر عذرات درج کرنے کا حقدار ہے اور تشخیص کرنے والا افسر معقول حکم کے ذریعے اسے نمٹانے کا پابند ہے-حقائق پر، چونکہ وجوہات ظاہر کی گئی ہیں، تشخیص کرنے والے افسر کو تشخیص کے ساتھ آگے بڑھنے سے پہلے معقول حکم کے ذریعے عذرات، اگر کوئی ہوں، کو نمٹانا پڑتا ہے-عدالت عالیہ کے حکم میں کسی مداخلت کی ضرورت نہیں ہے۔

دیوانی اپیلیٹ دائرہ اختیار فیصلہ : 2002 کی دیوانی اپیل نمبر 7731۔

2002 کے سی ڈبلیو نمبر 730 میں دہلی عدالت عالیہ کے 31.1.2002 کے فیصلے اور حکم سے۔

کے ساتھ

2002 کے سی۔اے نمبر 7732، 7733-7734، 7735، 7736 اور 7737۔

اپیل کنندہ کے لیے ایم ایل ورما، جگدیش کمار چاولہ، وی پی گپتا اور آر کے جین۔

جواب دہندگان کے لیے رنبیر چندر، محترمہ نیرا گپتا، راجیو تیاگی اور بی وی بلرام داس۔

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم دیا گیا

فریقین کے لیے فاضل وکلاء کو سنا گیا۔

اجازت دی جاتی ہے۔

چیلنج کے تحت حکم کے ذریعے، دہلی میں عدالت عالیہ کے ایک ڈویژن بنچ نے اپیل کنندہ کی طرف سے دائر تحریری عرضی کو مسترد کر دیا جس میں انکم ٹیکس ایکٹ 1961 کی دفعات 148 اور 143(2) کے تحت جاری کردہ نوٹسوں کے جواز کو چیلنج کیا گیا تھا۔ عدالت عالیہ نے یہ نظریہ اختیار کیا کہ اپیل کنندہ نوٹسوں کے جواب میں تمام عذرات اٹھا سکتا تھا اور یہ کہ اس مرحلے پر تحریری عرضی قبل از وقت تھی۔ اس کے مطابق، تحریری عرضی 31 جنوری 2001 کو مسترد کر دی گئی۔ اس حکم سے ناراض ہو کر، اپیل کنندہ ہمارے سامنے اپیل میں ہے۔

اپیل کنندہ کی طرف سے پیش ہونے والے سینئر وکیل مسٹر ایم ایل ورما پیش کرتے ہیں کہ اعتراض شدہ نوٹس سات تخمینہ کاری سالوں سے متعلق ہیں۔ کہ ان اپیلوں کے زیر التواء ہونے کے دوران، تخمینہ کاری کے

دو سالوں کے سلسلے میں، یعنی۔ 1995-96 اور 1996-97 تخمینہ کاری مکمل ہو چکی ہے جس کے خلاف اپیل دائر کی گئی ہے۔ دیگر پانچ تخمینہ کاری سالوں سے متعلق نوٹس۔ 1992-1993, 1993-94 9, 1994-95, 1997-98 اور 1998-99، اب ان اپیلوں کا موضوع ہیں۔

ہمیں چیلنج کے تحت حکم میں مداخلت کرنے کی کوئی معقول وجہ نظر نہیں آتی ہے۔ تاہم، ہم واضح کرتے ہیں کہ جب انکم ٹیکس ایکٹ کی دفعہ 148 کے تحت نوٹس جاری کیا جاتا ہے، تو نوٹس لینے والے کے لیے مناسب کارروائی ریٹرن فائل کرنا اور اگر وہ چاہے تو نوٹس جاری کرنے کی وجوہات طلب کرنا ہے۔ تشخیص کرنے والا افسر معقول وقت کے اندر وجوہات پیش کرنے کا پابند ہے۔ وجوہات کی وصولی پر، نوٹس وصول کنندہ نوٹس جاری کرنے پر عذرات درج کرنے کا حقدار ہے اور تشخیص کرنے والا افسر معقول حکم پاس کر کے اسے نمٹانے کا پابند ہے۔ فوری معاملے میں، جیسا کہ ان کارروائیوں میں وجوہات ظاہر کی گئی ہیں، تخمینہ کاری کرنے والے افسر کو مذکورہ بالا پانچ تخمینہ کاری سالوں کے سلسلے میں تخمینہ کاری کے ساتھ آگے بڑھنے سے پہلے معقول حکم منظور کر کے، اگر دائر کیا گیا ہے تو، عذرات کو نمٹانا ہوگا۔

جہاں تک کمشنر (اپیل) کے سامنے تخمینہ کاری کے حکم کے خلاف دائر اپیلوں کا تعلق ہے، ہم اپیلٹ اتھارٹی کو ہدایت کرتے ہیں کہ وہ اسے جلد از جلد نمٹائے۔

مذکورہ بالا مشاہدات کے ساتھ، سول اپیلیں مسترد کر دی جاتی ہیں۔

کوئی لاگت نہیں۔

آر۔ پی۔

اپیلیں مسترد کر دی گئیں۔

Meraj U Din Sofi
2025.06.04 15:45
I am the author of this document